السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی حاملہ تھی اسے چارماہ کے بعد خون آنا شروع ہوگیا۔ اس خون کا شرعاً کیا حکم ہے آیا یہ خون نماز کےلیے رکاوٹ کا باعث ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کے مطابق فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولادت کے بعد آنے والے خون کو نفاس کہا جاتا ہے جوخون حیض کی طرح نجس ہے۔ ان ایام میں نماز روزہ ادا نہیں ہوتا بلکہ ان دنوں نمازیں معاف ہوتی ہیں البتہ روزوں کی قضا ضروری ہے۔ دوران حمل جاری ہونے والا خون نفاس نہیں۔ اسی طرح چارماہ سے قبل اگراسقاط ہوجائے تووہ نفاس شمار ہوگا۔ ایسی عورت پر استحاضہ کے احکام جاری ہوں گے یعنی وہ ان دنوں کی نماز روزہ کا اہتمام کرے گی نیز اسے ہر نماز کےلیے نیا وضو کرنا ہوگا۔ ایک وضو سے متعدد نمازیں نہیں پڑھ سکے گی۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:88

محدث فتویٰ